سوال

(206)احتلام کی حالت میں عورت پر غسل واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لندن سے ایک بہن لکھتی ہے کہ میری عمر اس وقت سترہ سال ہے ۔ میں جب سے سن بلوغ کو پہنچی ہوں مجھے خواب میں احتلام ہوتا ہے (خط کے اصل الفاظ مختلف ہیں) میرا پہلا سوال تو یہ ہے کہ خواب میں اگر پانی کی طرح کوئی چیز محسوس ہو تو کیا غسل ضروری ہوجاتا ہے؟ مجھے اس سلسلے میں اپنے والدین اور بھائیوں کے سامنے غسل کرتے ہوئے بہت شرم محسوس ہوتی ہے اور دوسرا سوال یہ ہے کہ میرے بال بہت لمبے ہیں اور مجھے ان کے دھونے میں بہت تکلیف محسوس ہوتی ہے تو کیا سارے بالوں کو غسل کی شکل میں دھونا ضروری ہے یا بالوں پر ہاتھ پھیر دینا ہی کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خواب میں احتلام پر عورت پر بھی اسی طرح غسل واجب ہے جس طرح مرد پر واجب ہے ۔ بشرطیکہ بیداری کے بعد وہ اس کے آثار محسوس کرے یعنی تری وغیرہ ۔ اس سلسلے میں یہ حدیث آپ کے لئے مفید ہوگی ۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے : ''ام سلیم نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تو حق سے نہیں شرماتا ۔ کیا عورت بھی احتلام کے بعد غسل کرے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں جب وہ پانی دیکھے ۔ تو حضرت ام سلمہؓ نے کہا اللہ کے رسول کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلودہ ہوں ۔ اس کے بغیر اولاد ماں کے مشابہ کیسے ہوسکتی ہے ۔'' (بخاري ومسلم)

تو شہوت کے ساتھ خواب میں یا بیداری میں اگر منی خارج ہوجائے تو غسل واجب ہوجائے گا ہاں اگر پیشاب سے ملتا جلتا پانی خارج ہوتا ہے جو منی کی طرح نہیں تو ایسی صورت میں غسل تو واجب نہیں ہوگا مگر وضو ٹوٹ جائے گا ۔

بال بڑے ہوں یا چھوٹے فرض غسل کی صورت میں ان کی جڑوں تک پانی کا پہنچنا ضروری ہے ۔ اس کے بغیر غسل صحیح نہیں ہوگا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ص454

محدث فتویٰ